سوال

(269) بعض لوگوں کے کپڑے چھوٹے لیکن شلواریں بہت لمبی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کے کپڑے چھوٹے اور ٹخنوں سے اوپر تک ہوتے ہیں لیکن شلواریں بہت لمبی ہوتی ہیں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا حرام اور منکر ہے خواہ وہ قمیص ہو یا تہبند یا شلوار ہو یا عبا، کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جائے گا'' (بخاری) اور نبی ﷺ نے فرمایا ''تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ تین قسم کے آدمی یہ ہیں (۱) اپنے تہبند کو (ٹخنوں سے نیچے تک) لٹکانے والا (۲) کوئی چیز دے کر احسان جتلانے والا اور (۳) جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا بیچنے والا۔ (صحیح مسلم) اسی طرح آپ نے اپنے بعض صحابہ سے یہ فرمایا ہے کہ کپڑے کو نیچے لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر ہے۔''

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے جیسا کہ ان احادیث کے عموم واطلاق کا تقاضا ہے، خواہ لٹکانے والا یہ گمان ہی کیوں نہ کرے کہ وہ ازراہ تکبر نہیں لٹکا رہا، ہاں البتہ جس شخص کا مقصود تکبر ہو تو اس کا گناہ اور بھی بڑا اور اس کی نافرمانی اور بھی شدید ہوگی، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ازراہ تکبر اپنے کپڑے کو نیچے لٹکائے تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔'' کیونکہ اس نے کپڑے کو نیچے لٹکایا اور تکبر بھی کیا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

نبی ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے جو یہ فرمایا جب انہوں نے یہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرا تہبند ڈھیلا ہو کر لٹک جاتا ہے لیکن میں اسے اوپر رکھنے کی کوشش کرتا ہوں، تو آپؐ نے فرمایا کہ: تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ تو یہ حدیث اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس شخص کے لئے کپڑا لٹکانا جائز ہے جس کا مقصود تکبر نہ ہو بلکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جس شخص کا تہبند یا شلوار ڈھیلا ہو کر لٹک جائے، اس کا مقصود تکبر نہ ہو اور وہ اسے فوراً اوپر اٹھالے تو اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ آج کل بعض لوگ جو اپنی شلواروں وغیرہ کو ٹخنوں سے نیچے رکھتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے بلکہ سنت یہ ہے کہ کپڑا نصف پنڈلی سے لے کر ٹخنے تک ہو، تاکہ تمام احادیث پر عمل ہو جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص393

محدث فتویٰ